کشمیری مجاہ

افلاک سے آتا ہے نالوں کا جواب آخر
آہنسا کے پردے میں وہ لاکھ چھپائے اُسے
کشمیر کی وادی میں بھارت کی ستم رانی
اسلام کے بیٹوں پر یہ ظلم مسلسل ہے
چپ ہو کیوں اُس پر تم انساں کے بہی خواہو
کیوں گنگ زبانیں ہیں بھارت کے پرستارو
اس زیست فانی پر کیوں یوں اتراتے ہو؟
جب ظلم کی رسی کو کرتا ہے دراز اللہ
بھارت کے مہابیرو! تاریخ میں تم جھانکو
مظلوم کی آہوں سے ڈر جاؤ تم ورنہ
یہ ظلمتِ شب آخر ہونے کو گریزاں ہے
اسلام کے فرزندو! کیوں بد دل ہوتے ہو؟

عبدالرحمٰن
ی

...ن اور عالمی ضمیر

غنچے ہیں جو حسرت کے بنتے ہیں گلاب آخر
مکروہ کے چہرے سے اٹھتا ہے نقاب آخر
الحذر! کہ اے ظالم ہے روزِ حساب آخر
ہے کوئی جواز اس کا ہے کوئی جواب آخر
سوچا ہے کوئی تم نے کیا اس کا جواب آخر
اس ظلم کے دریا کا روکو تو سیلاب آخر
پھر پھوٹ ہی جاتا ہے پانی کا حباب آخر
مٹتا ہے ظلم فوراً آتا ہے عتاب آخر
لو عقل کے ناخن تم اُٹھے گا حجاب آخر
اللہ کا کوڑا پھر برسے گا شتاب آخر!
پھوٹے گی کرن کوئی برسے گا سحاب آخر
اللہ کی نصرت کا کھلنے کو ہے باب آخر

...عاصم انصاری
...اے بی ایڈ میاں چنوں